سوال

(884) وِتر میں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وِتر میں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض سلف ''قنوتِ وِتر'' میں ہاتھ اٹھاتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ وقیام اللیل للمروزی) اور بعض علماء قنوت نازلہ پر قیاس کرتے ہوئے بھی ''رفع الایدی'' (ہاتھ اٹھانے) کے قائل ہیں۔ کیونکہ ''قنوتِ نازلہ'' میں ہاتھ اٹھانا مرفوعاً صحیح مسلم وغیرہ میں ثابت ہے۔ تاہم وِتر میں مرفوعاً ہاتھ اٹھانا ثابت نہیں۔ لہٰذا مرجح (راجح قول) عدم رفع (ہاتھوں کا نہ اٹھانا) ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 745

محدث فتویٰ